ماڈیول نمبر 4				سبق نمبر 26: نواب مرزا شوق مثنوی		
		زبان کی مہارتیں				
سبق نمبر	سبق کا نام	سننا بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف قواعد اسلوب	سرگرمیاں عملی کام
26	نواب مرزا شوق (مثنوی)	نئے الفاظ اورمحاورے اپنی گفتگو میں شامل کرنا	مثنوی پڑھنا	سوالات کے جوابات	قواعد سے متعلق باتیں معلوم کرنا	مثنوی کا مطالعہ کرنا

شاعر کا تعارف:
نواب مرزا شوق 1780 میں لکھنو میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصل نام تصدق حسین خان تھا اور تخلص شوق تھا۔
شوق کے زمانے میں لکھنؤ میں شاعری کا چرچہ بڑا عام تھا۔ جس کی وجہ سے شوق کو بھی شاعری کرنے کا شوق پیدا ہوا۔
مرزا شوق نے جو مثنویاں لکھیں ہیں ان میں فریب عشق، بہار عشق اور آخری عمر میں لکھی گئی مثنوی زہر عشق بہت مقبول ہوئی۔ 1871 کو 91 برس کی عمر میں مرزا شوق کا انتقال ہوا۔

مثنوی کا خلاصہ:
آپ کے نصاب میں شامل مثنوی میں شاعر نے یہ بات بتانے کی کوشش کی ہے ک دنیا جہاں ہم رہتے ہیں، یہاں کی زندگی عارضی ہے، مسافروں کی طرح زندگی ہے کہ جس طرح مسافر کچھ پل ایک جگہ ٹھہرتے ہیں اور پھر دوسری جگہ چلے جاتے ہیں۔ جو لوگ کبھی محلوں میں رہتے تھے آج ان کی قبروں کے نشان تک بھی نہیں ہیں۔
اس لیے یہ جو کچھ دنیا میں نظر آتا ہے، جو چمک نظر آتی ہے یہ سب سراب کی مانند ہے۔ قصہ مختصر یہ ہے کہ شاعر ایسے لوگوں کی مثالیں دے کر یہ بات سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے کہ جو لوگ پہلوان تھے، امیر تھے، طاقتور تھے، سب آج کہاں ہیں۔ ان سے ہمیں عبرت لینی چاہیے۔ دنیا میں دل لگانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

خاص باتیں:
* آپ کے نصاب میں شامل مثنوی میں شاعر نے مشہور لوگوں، بڑی بڑی عمارتوں، خوبصورت باغوں، اور بڑے بڑے بادشاہوں کے ختم ہوجانے کی مثالیں دے کر اپنی بات میں وزن پیدا کیا ہے۔
* جب کلام میں کسی مشہور واقع یا مشہور شخصیت کا ذکر کیا جاتا ہے تو اسے صنعت تلمیح کہتے ہیں۔ بہرام، رستم، حضرت یوسف یہ سب تاریخی شخصیات ہیں۔
* اس مثنوی کو پڑھتے وقت آپ کچھ سوچنے لگیں گے ایسا اس لئے ہے ک شاعر کا پیغام آپ کے دل کو چھو جاتا ہے کیونکہ ان اشعار میں کافی سچائی ہے۔ شاعری کی زبان میں اسے اثر آفرینی کہتے ہیں۔

سمجھنے کی باتیں:
آپ نے مثنوی میں پڑھا ہوگا ک شاعر نے لیلا کو لیلی لکھا ہے۔ شاعر نے ایسا اس لئے کیا ہے ک شعر کے قافیے 'پہیلی' کے وزن کا کوئی لفظ لانا تھا اس لیے لیلا کو لیلی کر دیا۔ اسے ضرورت شعری کہتے ہیں یعنی ضرورت پڑنے پر شاعر کسی لفظ کو گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔

غور کرنے کی باتیں:
* آپ کے نصاب میں شامل مثنوی میں شاعر نے بڑے پر اثر انداز میں زندگی کی بے ثباتی کا ذکر کیا ہے۔
* مرزا شوق کی زبان سادہ اور سلیس ہے۔ انداز بیان اثر انگیز ہے۔
* اس مثنوی کے اکثر مصرعے ضرب المثل بن گئے ہیں۔

اپنی جانچ آپ کیجئے:
متن پر مبنی سوالات

مختصر ترین جواب والا سوال:
* کلام میں کسی مشہور واقع کے بیان ہونے کو کیا کہتے ہیں؟

مختصر جواب والا سوال:
* نواب مرزا شوق کی دو مثنویوں کے نام لکھیے؟

طویل جواب والا سوال:
* نصاب میں شامل مثنوی میں شاعر نے بنیادی طور پر کیا پیغام دیا ہے؟

****